347/3/6/13

Candidate : Mohammad Zaheen Akhtar
Supervisor : Prof. Akhtarul Wasey
Title : Qazi Mujaahidul Islam Quasmi Hayat-o-Afkar Mutala wa Tajziya

---

نتیجہ بحث

قاضی مجاہدالاسلام قاسمی-حیات و افکار مطالعہ و تجزیہ

مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی (۱۹۳۶-۲۰۰۲ء) ماضی قریب کی ان شخصیات میں سے ایک ہیں جنھوں نے زندگی کے مختلف میدانوں میں اپنے افکار و نظریات پیش کئے بلکہ اپنی خدمات کے نقوش بھی چھوڑے ہیں اور اپنے عہد کی زندگی کے مختلف گوشوں کو متاثر کیا ہے۔ قاضی صاحب کے افکار و نظریات کو جہاں کئی حلقوں کی جانب سے پذیرائی ملی وہیں ان کے کئی نقاط نظر نقد ونظر کا نشانہ بھی بنے۔ قاضی صاحب نے اپنے نظریات کو عملی سانچوں میں ڈھالتے ہوئے کئی ادارے بھی قائم کئے۔ یہ ادارے اپنی فعالیت، مقصدیت اور نتائج کے حوالوں سے بحث وتحقیق اور مطالعہ کے متقاضی ہیں۔

قاضی مجاہد الاسلام قاسمی نے بنیادی طور پر تین میدانوں کو اپنی توجہات اور خدمات کا مرکز بنانے اور ان کے لئے نظریاتی اور عملی دونوں سطحوں کو اپنانے کی کوششیں کیں۔ اتحاد امت کا عنوان آپ کے افکار اور عمل کا مرکزی میدان بنا۔ ہندوستان میں جہاں مسلمان مختلف گروہوں، فرقوں اور مسلکوں میں بٹے ہوئے ہیں اور ان کی تقسیم در تقسیم کا دراز ہوتا سلسلہ جاری ہے، قاضی مجاہدالاسلام نے ان کو متحد کرنے کے لئے کچھ مشترکہ بنیادیں فراہم کرنے کی کوشش کی، اور اس کے لئے علاحدہ علاحدہ پہلوؤں کی مناسبت سے کئی پلیٹ فارم بھی مہیا کئے۔

فقہی افکار ومسائل مولانا مجاہد الاسلام قاسمی صاحب کی خدمات کا دوسرا بڑا میدان تھا، اس حوالہ سے ان کی خدمات اور نظریات ان کی شناخت بن گئے تھے، انھوں نے دور حاضر کے

متعدد نئے مسائل کا فقہی حل پیش کرنے کے لئے انفرادی اور اجتماعی سطحوں پر کوششیں کیں ، فقہی ادارے قائم کئے، فقہی سیمینار کرائے، فتاوی جاری کئے ، اور ان کے علاوہ ایک طویل عرصہ تک دارالقضاء سے وابستہ رہ کر لوگوں کے تنازعات کا شرعی فیصلہ کرتے رہے۔ قاضی صاحب کے شرعی فیصلوں اور فتاووں میں دور حاضر کے کئی اہم سماجی و معاشرتی مسائل کو اجتہاد کا عنوان بنایا گیا ہے، آپ نے اپنے اجتہادی فقہی افکار و آراء کے ذریعہ جہاں غور وتحقیق کے نئے دروازے کھولے وہیں کچھ حلقوں کے پرسکوت فکری سمندر میں ہلچل بھی پیدا کی بریں بنا اعتراضات کی اٹھتی لہروں کے شور سے فضاء گونج اٹھی۔ یہ اور اس طرح کے دیگر پہلوؤں پر مقالے میں کلام کیا گیا ہے۔

تعلیم کے بنیادی مسائل، ابتدائی تعلیم کا استحکام اور دینی وعصری تعلیم کا امتزاج ، یہ مسائل ہمیشہ اہمیت کے حامل رہے ہیں ، ان کے بارے میں مختلف نظریات اور افکار پیش کئے جاتے رہے ہیں ، قاضی مجاہد الاسلام قاسمی صاحب نے اس میدان کو بھی فکر وعمل کی آماجگاہ بنایا اور بنیادی تعلیم کے مکاتب کا سلسلہ قائم کرنے کے ساتھ ساتھ عصری و ٹیکنکل تعلیم کے ادارے کھولے اور دینی مدارس کے تعلیمی نظام میں معیاریت اور بہتری لانے کے لئے عملی نمونے پیش کئے۔ اپنے مقالہ میں قاضی صاحب کے ان ہی کاموں کا مطالعہ اور تجزیہ پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔